

۱۲۳۴

(۱۱) بجائی نوردرکس نے اپنی طار ۱۱ پوری ۱۳ میں نواب دولت خان کا ذکر کیا ہے

what the actual wording is?

(۲) عرب و شام میں بعض مقامات کا نام گوہر نامہ کی طرح منسوب ہو چکے ہیں۔

اور وئی منہ کا خوش ترہ اور تکیہ مشہور ہے (نور دہام دار صفحہ ۵۹ و صفحہ ۶۰)
تبارک - تکیہ نو قطع علی - عربیہ فارسی کا اصطلاح ہے - عرب میں ایک طہا لہی
چو ترہ ہے سی منہ کی لفظ

اسی طرح تواریخ و روایات میں لکھا ہے (ص ۹۶) کہ انہوں نے

عرب بنو اسعدی ملک میں آئے یہاں تک کہ ان کے ہاتھ قلعہ دار یا ولی قلعہ کا دارمرکہ کا نام سے لگا رہا ہے
یہ اصطلاح عرب میں نہیں ہو سکتی +

(۱۳) مسٹر گلشن فریدی اور انجمن کے حوالہ سے تحریر کیا ہے کہ بابائے نامہ کے کچھ نروں میں سید میر حسن کا

جو اس علم کے ہیں اولیاد و کرامات صلیح کی اور بے لاک میرانے جو شیخ انیسامارا دینی اور دنیاوی

علم بابا کو کھانا - ادا حق کا ہے میرے عید بتاؤ (قاریؒ کو کھانا ۱۷۵۵ء)

نیز صاحب که بایان کند قصه فواج عبد الشکور که فراری علی گنجی (کوهی بود و صاحب مسلم)

Which history books does Cunningham refer to

عاجی نو در درخت نشاندن
بهای گری تیسرا

(۴) بجائی گورداس کا بیان کہ وہ مکہ کا غلط ہے + وہاں کوئی قبیلہ تھا مگر اب نہیں۔ کیونکہ اسکی فرست نہیں

۱۰۰ - قمر گز - نند دستان کی مسجد و اسے منب کی طرف حراب و طائر مہ کہا ہے +

نیلے کمرے، مسلمان فقیہیت میں سب سے جا بھوں کے لئے اور ان کی پوشاکی دوسرے غیر مسلمانوں کے اور ان کی

655

بہارِ دل میں بالائے مشرق و غربت + عجبائی تو اور دیکھ بالاجہ نام کس نہیں آئے - نہ لکھو اتوں ضعیف و ناتوان اور

میں نے اس کی تصدیق کی۔ مگر اس کوئی ہر الی کتاب + گوشت کا منہ پرانے کا نام ہے۔ مگر اس کا ہر

کے لئے اور اس کے لئے

ماہنامہ لغت ادبوں باسم جی کیا استخوان | اصل ویکالی سے ملتان جب کے تہ مردانہ سی

اک مایه اکال اوس دو کربانی مردانه

دقیقاً نامک نماز هر یکسوی سیمان بود آهوانان

۱۵) اگر در کرم شک شکایتی در این کتاب تکلم پیدا شود من بهت عشت که در اثر شایستگی که به سارا حق می

امیر خسرو نے جو کچھ لکھا ہے اس کا نام ہے کہ فی فتوح ہند - یا ماحول کی نام سے ملوثات ہے جسے رومی

۱۴ تا ۱۵۹ + اور نہ انہوں نے کوئی نئی دکان کھلی ہے۔ محرم کو نہیں دیکھا۔

۱۸۶۱ کال کارکنان کے لئے ایک نیا مکان - ساکھوہا، جی۔

N. B. -

The word 20, 11 was used for the first time for God in

Secre Randa's time says Karm said heptarian

(۱) بیاض و کشت

گوشت خورگان کا مذہب

(۱) ختم کی تہذیب وہیہ لہندہ یعنی کراکھیا
تیمہ کرکھ بیج کر ساقی - ناول شلال مت کٹائی (میت کاٹنا ہے)
ناتک لکھو وہ پر ملنا - مال و حق کت کو بجائی - [سری لکھنا ہوتا ہے]
کدواہم طبع [کدواہم طبع] [کدواہم طبع] [کدواہم طبع] [کدواہم طبع] [کدواہم طبع]
(۲) بیج وقت نادر لکھ کر کتب قرآن
ناتک لکھ کر لکھی - رہو پینا کھانا [سری لکھنا ہوتا ہے]

اسم مفتح سا کھول من سے
ل نشت بر سر تان جو ترک نماز کرن
کچھ خوراک پینا کھانا پینا پینا [میت کاٹنا ہے]
(۵) ج - حیات جمع کر بیج نماز گدار
باجھوں بار خدائے - جو میں بہت خور [میت کاٹنا ہے]

(۶) صفت جو فرما، فتیہ اچھ کتاب
بے نماز دل سکھ جاو ریش من مان
دنی باجم نہ جانی سیتے دین بھائی
پہر پینتی تن کے کھانا لکھنا [میت کاٹنا ہے]
(۷) فرما آئے نماز لکھنا - ایہم نہ جلی است
کبھی جلی نہ آ یا پینو کت مسیت
رکھ فرما اور و ساز جمع نماز گدار
جو سر سائیں نہ نوں سو کر کپ دمار [میت کاٹنا ہے]

(۸) بیج خورگان - وکھت بیج - پینا بیج ناول
جو کھی میت داکر - بیجوں صفت شلال
[میت کاٹنا ہے] [میت کاٹنا ہے] [میت کاٹنا ہے] [میت کاٹنا ہے] [میت کاٹنا ہے]
[میت کاٹنا ہے] [میت کاٹنا ہے] [میت کاٹنا ہے] [میت کاٹنا ہے] [میت کاٹنا ہے]

(۹) مسلمان کما دن مشگل - جاوے تان مسلمان کما
اول اول دن کر مینا شلال نال - مال مساک
پود مسلمان میرا نے - ران بیجوں کما جم خجاک
وب کی اصرار مینا ہر اوپر - کر تانے سب کو اوی
تونا کما رب جیا میں رعت جوئے - تان مسلمان کما
مسلمان موم دل موم - اختر کی بل دل کے دھوئے
مسلمان کما اصرار - کبیر گرنہ کما - ۱۰۶

Evidently brought up in a Muhammadan environment
 he had picked up Muhammadan language, thus it
 stood for Evil. There is no corresponding expression in Hindu
 vocabulary

گوشت خوری | دیکھو گوشت خور ہر مال کے گوشت کھاتا ہے ۱۲۹۰ +
 کس بھی کو کھانے کے لئے نہ لے گا گوشت خور کو
 A Hindu Raja will not kill a lamb on an eclipse day.

جیکر سوکھ منہ نہ دے [سوکھ ملے گا]
 * مات پتا کی رکت پینے بھی مال نہ کھائی

پانی تو ہے مالنی پانی پانی جو دوزخ [کبیراگ آسا حلال]

بھائی گو ادا کی جی لکھتے ہیں وار ۱۲ - پوٹھی ۱۵

جنگلا کو دھڑا دھڑا رہا بکھڑا - چھیلی (بکری) موٹے کوٹے ماس وندایا

آندر تار سناٹے - جم ٹراٹا - سادہ سنگت وج آکر نادو جابا

ناگ سنگ ایجا شہر سناٹا - سب کو پر کو دھبے سچ سناٹا

اور پیر پوٹھی ۲۲ - پوٹھی ۳۴ میں لکھا ہے :-

ہست اکھاج گنگا - شہر سناٹا کوٹے نہ کھائی

چوٹے مائی بکری - دین ونی وڈیائی پانی

چوٹے پنے نیٹے جگ ہوگ پر دان کرائی

مال تو تر گرسبت نول - تاندو تارو حائی

چمڑے دیان کر جتیاں سادھو من سر لولائی

تور کھاج فرھید کیرتن سادہ سنگت کھائی

He is defending the practice among Khatri's chiefly and
 then the practice of Guru Har Gobind Sahib

نہ سچ منہ نہ سنا - یہ کبیر صاحب کا ہے - [کرنہ خلیفہ ۱۱۲۶]

اللہ دھرم کے بندہ بنان

جنگ سناٹے بالاس منہ ۱۲۴ پر ناگ سنگت ملے اس کلیم کی شکل میں لکھا ہے :- جنم سناٹے میں اس حصہ کا نام

لا الہ الا اللہ گویند ناگ حاکم اللہ * meaning لا الہ الا اللہ
 بھائی کا منہ نہ سناٹے کو جلی اور غلط قرار دیا ۵ + وہاں گوش ۲۸۱۱

روزہ و نماز | روزہ دھر نماز گزراں کلیم ہشت نہ ہوئی (کبیراگ آسا حلال)

روزہ بانگ نماز کتب میں لکھا ہے سب جاسی (راگ مارو حلال)

کیا او جو پاک کیا منہ دھو پاکیا مسیت سر لایا (راگ پر جاتی کبیر)

See A above

دست نہ رہو نہ مانے روزانہ [راگ بھیرول - حلال کبیر] A

پنج وقت نماز گزراں پڑھ کتب قرآن سری راگ حلال

ناگ سنگت آگے گو سری راگ رسیو پینا کھانا

دھر اسیر وج پینا کھانا لال سنگت حلال

اگر اوہ لکھو نہیں روزہ دھر قبول [کبیر راگ گوڑی تھیں کے بیچے اور وارانہ]

خدا کا مقام | قرآن مجید میں لکھا ہے :- جبروت تم نہ کرو۔ اسی لون الہ کا منہ پاؤ گے

دیگر - وہ عبادی رنگ کا جس میں زباہ قریب ہے
عرش کوئی مخلوق اور جسمانی چیز نہیں۔ مگر گنتوں میں بھی عرش اور نرکار کا تخت ماذکر ہے۔

- (۱) نور عرشوں قرصوں جھٹٹے (۹۲۷)
- (۲) پورا پورا آکھن لچے تخت نواریں (سری رنگ حلقہ)
- (۳) تخت پہ عدلی رجب آئے۔ جرم بھید عو جانی (۱۰۴۲)
- (۴) تخت نواریں پنج سائے (۱۱۱۶)
- (۵) ایکو تخت اکو بالستار (۱۱۱۶)
- (۶) ایچ کم عبادت تخت نواریں (۵۶۲)
- (۷) ایچ تخت نواریں سیج تیاؤں کر (۱۱۶۶)
- (۸) ایچ تخت نواریں سیج تیاؤں کر (۱۱۶۶)
- (۹) ایچ تخت نواریں سیج تیاؤں کر (۱۱۶۶)
- (۱۰) ایچ تخت نواریں سیج تیاؤں کر (۱۱۶۶)
- (۱۱) ایچ تخت نواریں سیج تیاؤں کر (۱۱۶۶)

تفتیش

This human language cannot be avoided, how can
he & his qualities or attributes be described

نر بھو نر دیو نر نرکار | ۹۷ کا داکہ :- بھو کا مو کو دیت نہ نہ بھو مانت آن (یعنی الیٹور نہ بھو
لیکو دیتا ہے۔ نہ لیکو بھو مانتا ہے + مگر اور شبد لکھتے ہیں۔

- (۱) کھن مینہ تھاپ اتھاپین گمارا۔ لست نہ تخت ڈراؤن (۱۱۱۶)
- (۲) بھٹے بن بھو نہ کھٹے۔ نام نہ لگیا۔ ستلور نہ بھو بھو باٹے موکو دوار
- بھٹے نہ بھو جل لکھتے۔ گورہی ویکار
- من بھو بھٹے کی سار نہ جاننی

ایسے جیسوں شبد گورہی ویکار کھٹے کھٹے میں + خوف خدا (یعنی الیٹور نہ بھو) مذہب کا
فروری مسئلہ ہے۔ ایک بھو مذہب جو ہی نہیں سکنا + تمام مذہب خوف اور امید پر قائم ہے + بھو دیکھو :-

- سن سن سی ڈراوا - کرور دھرم رانیٹا - [کرور = کھوڑا غصہ والا سو ہی ۵۵۶]
- کرور کرور - (خدا ڈراؤن کام کر خوالا - جاپ کا غم ۵)
- مکھو سر بھٹینگ (ڈراؤن والے خدا کو عسکار - جاپ کا نمبر ۶۹)
- حرف الفطی (خدا بڑا حرف ۵ - ۶ - ۷)
- مکھو روکو اوکو (مکھو روکو کر خوالا کو جاپ کا نمبر ۶۸)

بابا جی کا مقام جو مسلمانوں | مسلمانوں کے پاس بابا جی کا مقام اتنی اونانیت کیسا تو قتل ہے جہاں
کے قفسہ میں ہیں۔ اپنے چلہ کشی کی۔ اور یہ یاد رکھیں آج تک ہندوؤں اور سکھوں کی زیارت گاہیں ہیں
نبی ہوئی ہیں۔ چند ایک نام یہ ہیں :-

۲۱۹
[لاگو دوانہ مانجھیرا] خوشید خاں مفتی بابا نال سنگری گوردوانہ دیش

(۱۲) گوردوانہ لغہ ادب [سری گوردوانہ دیش ۵۹]

(۱۳) گوردوانہ صاحب ملک [سری گوردوانہ دیش ۵۹]

(۱۴) گوردوانہ صاحب [سری گوردوانہ دیش ۵۹]

(۱۵) گوردوانہ لکھن صاحب [خوشید خاں ۵۹]

(۱۶) گوردوانہ بیک کوٹ [اساتہ اہرت نومبر ۱۹۳۹]

where is this place?
(۱۷) خدایت جنوب مغرب کی طرف ۲۵ - ۳۴ میل کے فاصلہ پر ایک گوردوانہ بنام "زیارت شاہ ولی بابا نامک"
واقعہ بمشکلہ مربع فٹ ۶ ایک چوراس - اسکا بنیاد ایک ملکان مسی زربا شاہ سے ہے [اخبار شیرپور کے
شہید نمبر ۹ جون ۱۹۳۹ میں لکھی ڈاکٹر کرنا رنگ کے سونے کا حکم]

۲۱۸ [لاگ] (۱۸) لاگ ناد جوڑ سر سید کے تالہ درگاہ پائے ان [ملہ دل کی وار حکم ۳۴]

یعنی ایسا وقت ناد جوڑ پائے جو اللہ کی محبت کے خلاف جزبہ پیدا کرے

(۱۹) اکب کو چالے گھنگرو تالہ - کب کو بجا دے رباب

آوت جات پیر کھن لاگ - ہوں تب لگے ساروں نام [آسا حکم ۳۴]

گوردوانہ اس جگہ سے ساز وغیرہ کا حصول میں کوشش کو وقت ضائع کرنا قرار دیا ہے اور بتایا ہے کہ اس کے
بغیر بھی اللہ کا سونے ہو سکتا ہے

۲۱۷ [سات طبقہ] ہوں ست چو داں بین چار کر بہالت چار پائی [لاگ کسبت ملاحظہ ۱۱۷]

ست آکاش یا مال ست و ست کر پیرے چلیا [بھائی گوردوانہ وار ۷ - پوری ۷]
ساتوں آکاش ساتوں پتال

بھریو اور مشٹ جہہ کر جال [اکال استت دگر گنتہ]

ہوں بھال دکنی ہوئی - اندھیرے راو نہ کوئی (محلہ ۱)

گورنگ کو جت بھئے اداسی - دیش کے تائیں بھیکہ نواسی (سردوں کا سوال کا جواب میں - انگریزوں کا)

ست گور کے خنے گون مٹایا (گور دیکھئے - پنی جب گور سے کام لیا اور پہلی حالت تبدیل ہوئی)

بن سنگور کے نہ پائو - بن سنگور کے نہ پائا (نہ پائا - نہ پائی یا سکتا) محلہ

سنگور و شول واریا - جت ملال خیر سما لیا (محلہ ۲)

Here it is clear that God is different from God.

آجین تراپیشی گیان انجن دیا اپنی نیتیں جلت نہالیا (محلہ ۳)

گورنگ کا سفروں کی غرض بھائی گوردوانہ اس طرح بیان کرتے ہیں - وار پہلی پوری ۱۹

کوڑا ناوک ورتا ہوئی بھالن چڑھیا سندھ

میلیوں بابا اٹھیا ملتان دی زیارت جانی

زیارت کر ملتان دی چکر تار پوسے نوں آیا
مقصود زیارت تھا - نہ کہ کسی دنگ سے آخری کہیں

